بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

الفضل

قادیان

مرزا عبدالحق صاحب وکیل گورداسپور

Gurdaspur

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲۷ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے متعلق آج پونے ایک بجے دوپہر بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ کل شام کے وقت پاؤں میں درد نقرس کی کچھ تکلیف ہوگئی تھی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ — حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو کانوں اور جبڑوں میں درد ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ — صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو پرسوں شام سے انفلوئنزا کا حملہ ہوا۔ کل تمام جسم میں درد رہا۔ اور بخار ۱۰۲ درجہ کا ہوگیا۔ آج ۱۲ بجے دوپہر ٹمپریچر ۹۹ ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

قادیان ۲۷ ماہ تبوک۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے الحمد للہ۔ — سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت کچھ عرصہ سے علیل ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ — صاحبزادی امۃ الوکیل سلمہا اللہ تعالیٰ کے متعلق آج کی رپورٹ جو ڈاکٹر محمد احمد صاحب لائے یہ ہے کہ حالت نہ تو نمایاں طور پر رو بہ اصلاح ہے۔ اور نہ رو بہ تنزل۔ مگر کرنیل بھروچہ کے مشورہ سے یہی فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ ہفتہ عشرہ کے لئے ہسپتال میں اور رکھا جائے۔ موجودہ کمزوری کی حالت میں تنزل کا نہ ہونا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۲ | ۲۹ ماہ تبوک ۱۳۲۳ ہش | ۱۱ شوال ۱۳۶۳ھ | ۲۹ ستمبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۲۸

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۱ شوال ۱۳۶۳ھ

ملک محمد شریف صاحب مجاہد تحریک جدید کی خیر و عافیت کی خوشخبری

ملک صاحب اٹلی میں جرمنی کی پرتکالیف قید سے آزاد ہوگئے۔ الحمد للہ

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ ملک محمد شریف صاحب ربیب چوہدری لال خان صاحب آف کھاریاں ان مجاہد نوجوانوں میں سے ہیں جنہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر تحریک جدید کے جاری ہونے پر اپنی زندگی تبلیغ اسلام کے لئے وقف کی۔ اور جنہیں حضور نے سپین میں تبلیغ اسلام کے لئے روانہ فرمایا تھا۔ ملک صاحب موصوف مارچ ۱۹۳۶ء میں وہاں پہنچے۔ مگر ان کے وہاں پہنچنے کے تھوڑے ہی عرصہ بعد سپین میں خانہ جنگی شروع ہوگئی۔ اور اس طرح سارے ملک میں بدامنی پھیل جانے کی وجہ سے انہیں آزادی سے تبلیغ کرنے کا موقعہ نہ مل سکا۔ ابھی صرف چند ہی آدمی سلسلہ میں داخل ہوئے تھے۔ کہ مخدوش حالات کے پیش نظر برٹش قونصل نے انہیں واپس چلے جانے کو کہا۔ اور اس کے لئے ہر قسم کی سہولت بہم پہنچانے پر آمادگی ظاہر کی۔ مگر ملک صاحب نے باوجود اس کے کہ میڈرڈ میں جہاں وہ رہتے تھے۔ ان کی جائے سکونت کے دائیں بائیں خطرناک بمباری ہوتی رہتی تھی۔ اس بات کو اسلئے منظور نہ کیا۔ کہ جب آقا کے حضور

انہوں نے خدمت اسلام کے لئے زندگی وقف کی۔ اور جس نے انہیں اس ملک میں بھیجا۔ جب تک اس کا ارشاد نہ ہو۔ حالات خواہ کیسے ہی خطرناک ہوں۔ وہ واپس جانے کا خیال بھی دل میں نہیں لاسکتے۔ آخر برٹش قونصل نے انہیں مجبور کرکے برطانیہ بھجوا دیا۔ جب اس بات کی اطلاع انہوں نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پہنچائی۔ تو حضور نے انہیں اٹلی جاکر تبلیغ کرنے کا ارشاد فرمایا۔ اس کی تعمیل میں وہ جنوری ۱۹۳۷ء میں اٹلی پہنچے۔ اور عیسائیت کے مرکز میں تبلیغ اسلام کا کام شروع کردیا۔ جنگ سے قبل ان کی جو تبلیغی رپورٹیں موصول ہوتی رہیں۔ ان کے بموجب ۱۵ اصحاب داخل احمدیت ہوچکے تھے۔ لیکن جب اٹلی نے برطانیہ کے خلاف اعلان جنگ کردیا۔ تو ان کو قید میں ڈال دیا گیا۔ اور ان کے متعلق کوئی اطلاع ملنی محال ہوگئی۔

اب جبکہ برطانیہ نے اٹلی پر حملہ کرکے اس کے بہت سے علاقہ پر قبضہ کرلیا ہے اور اٹلی کو مسولینی کے چنگل سے چھڑا کر نئی حکومت قائم کردی ہے۔ تو خدا تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ ملک محمد شریف صاحب کو بھی اسے مجاہد ... حاصل ہوگئی اور ان کی رہائی ہونے کے بعد ان کی خیر و عافیت کی خبر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ہمارے ایک بھائی قریشی محمود احمد صاحب بھاگلپوری المعروف بجلی نے جو خدمات جنگ ادا کرنے کے سلسلہ میں اٹلی میں مقیم ہیں۔ ارسال کی ہے اس سلسلہ میں پہلا خط جو قریشی صاحب نے بذریعہ ہوائی ڈاک حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھیجا۔ وہ ۹ ستمبر کا لکھا ہوا ہے اور ملک صاحب کا پتہ معلوم ہونے پر ہی لکھا گیا ہے۔ اسمیں لکھتے ہیں:-

میرے پیارے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

الحمد للہ۔ اللہ کے فضل اور اس کے رحم کے ساتھ ہم تمام بھائی بخیریت ہیں۔ اور جس بات کی مجھے مدت سے خواہش تھی۔ اور مدت سے میں اس انتظار و تلاش میں تھا۔ اور روم میں بھی پہنچکر میں نے ملاقات کی کوشش کی۔ لیکن ملک صاحب نہ مل سکے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے میری آرزو اور خواہش پوری کردی۔

ابھی ابھی مجھے ریڈ کراس کی طرف سے بھی اطلاع ملی ہے۔ اور ایک دوست نے بھی بتلایا ہے۔ کہ ملک صاحب (محمد شریف ملک صاحب) مجھ سے صرف ۰ میل آگے ایک شہر میں ہیں۔ میں نے ابھی ابھی اپنے افسر سے درخواست کی ہے۔ کہ میں اپنے بھائی ملک صاحب سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں اور میرے افسر صاحب نے وعدہ فرمایا ہے۔ کہ وہ پرسوں تک مجھے خود ہمراہ لے کر وہاں جائینگے کیونکہ وہ شہر بعض وجوہ کی بناء پر Out of Bound ہے۔ امید کامل ہے کہ ملک صاحب سے پرسوں تک ملاقات ضرور ہوجائیگی۔ جس دوست نے ملک صاحب سے ملاقات کی ہے۔ وہ بتلاتے ہیں کہ ملک صاحب کی صحت اچھی ہے۔ پانچ چھ ماہ گزرے کہ انہوں نے شادی کرلی ہے۔

پیارے آقا! ملک صاحب دعاؤں کے سخت محتاج ہیں۔ امید ہے حضور ہم سب غریب خادموں کو اپنی قیمتی دعاؤں میں یاد فرماتے رہیں گے۔

اس کے بعد دوسرا خط جو ملک صاحب سے ملاقات کرنیکے بعد لکھا گیا ہے وہ یہ ہے۔

میرے پیارے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

الحمد للہ پیارے آقا۔ ملک محمد شریف صاحب سے میری آج ملاقات ہوئی۔ ابھی صرف ۱۲ دن ہی ملک صاحب کو جرمنی کی قید سے رہا ہوئے گزرے ہیں۔ ملک صاحب کی صحت بہت کمزور ہے۔ علاوہ اس کے جسم پر کوئی معقول لباس نہیں۔ اور نہ ہی مالی حالت اچھی ہے۔ سونے کو نہ بستر ہے۔ اور نہ چارپائی۔ میں ان کے مکان پر اپنے کمانڈنگ آفیسر صاحب کے ہمراہ بذریعہ کار گیا۔ اور چند لمحہ وہاں ٹھہر کر گفتگو کے بعد جو اندازہ میں نے لگایا ہے۔ وہ یہ ہے،

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

کہ دوران قید میں انہوں نے بے حد تکلیفیں اور دکھ کاٹے ہیں۔ اور جو تھوڑی بہت پونجی ان کے پاس موجود تھی۔ وہ قید کرنے کے وقت جرمنوں نے چھین لی۔ ملک صاحب کی اہلیہ اور خسر دونوں ان کے ہمراہ ہیں۔ انکی بیوی حاملہ ہیں۔ یہ بھی ان کے ہمراہ قید میں تھے۔ ملک صاحب کے خسر کی زمین و مکان جائیداد موجود ہے۔ لیکن وہ فی الحال دشمن کے قبضہ میں ہے۔ اور ملک صاحب نے بتلایا ہے۔ کہ اول تو اس کے واپس ملنے کی کوئی امید نہیں۔ اور اگر واپس مل بھی گئی۔ تو سوائے زمین کے باقی سامان نہ مل سکے گا۔ اور دشمن نے کچھ تباہ بھی کردیا ہے۔ اور رہا سہا جرمن اور اٹلی والے اب تباہ کر دیں گے۔ کل میں ملک صاحب کی ملاقات کے لئے صبح پھر ان کے پاس جاؤں گا۔ ہم چند بھائیوں کا ارادہ ہے۔ کہ ملک صاحب کو چندہ کرکے مالی مدد دی جائے۔ تاکہ وہ اپنی رہائش کا سامان کرسکیں۔

پیارے آقا! ملک صاحب کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور اپنے فضل سے سامان ان کے لئے غیب سے پیدا کرے۔ چونکہ ابھی تک سیویلین (Civilian) ڈاک کا کوئی انتظام نہیں۔ لہذا انہوں نے شاید حضور کی خدمت میں کوئی عریضہ نہ لکھا ہوگا۔ وہ حضور کی خدمت میں نہایت مودبانہ السلام علیکم عرض کرتے ہیں۔ اور دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

ہم ملک صاحب موصوف کی جرمنی کی پر شدائد قید سے بخیر و عافیت رہائی کی خوشخبری پر خدا تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ادا کرتے اور ملک صاحب اور ان کے خاندان کو مبارکباد کہتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی خاطر مصائب اور تکالیف اٹھانا اور ان کے غیر معمولی ہجوم میں ثابت قدم رہنا خدا تعالیٰ کے خاص فضل پر ہی منحصر ہے۔ اور یہ فضل خدا تعالیٰ جسے چاہتا ہے۔ عنایت کرتا ہے۔ احباب خصوصیت کے ساتھ اپنے اس مجاہد بھائی کی صحت و عافیت کے لئے دعا فرمائیں۔ جس نے خدا تعالیٰ کی راہ میں ایک لمبا عرصہ شدید تکالیف اور مصائب اٹھا کر احمدی نوجوانوں کے لئے قربانی اور ایثار کی شاندار مثال قائم کردی ہے۔ نیز یہ بھی دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ انہیں مع متعلقین کے بخیر و عافیت دارالامان پہنچائے۔ اور اپنے

مجاہدین کی فہرست میں کون آئے گا

اللہ تعالیٰ کے محض فضل و کرم اور اس کے احسان کے ساتھ تحریک جدید کے دور اول کا دسواں سال ۳۰ نومبر ۱۹۴۴ء کو ختم ہو رہا ہے مگر بعض احباب ہیں۔ جن کا نہ صرف سال دہم ہی واجب الادا ہے۔ بلکہ بعض کا گذشتہ سالوں میں سے بھی کوئی سال خالی ہے۔ انہیں معلوم رہے۔ کہ "مجاہدین کی فہرست میں وہی شخص آئے گا۔ جو دس سالہ میعاد کو پورا کریگا۔ اور انہی لوگوں کے ثواب کو لمبا کرنے کی کوئی صورت کرینگے۔" پس اس فہرست میں وہی لوگ شامل ہوں گے۔ جو شرائط کے ماتحت اس تحریک میں متواتر دس سال حصہ لیتے رہے ہوں گے۔ صرف سال دہم کا چندہ جلد تر ادا ہونا چاہیئے۔ بلکہ ساتھ ہی بقایا وغیرہ بھی ایسا نہ ہو۔ کہ ان کا نام دس سال کا چندہ پورا نہ ہونے کے سبب پانچہزاری فہرست سے رہ جائے۔ اور پھر ان کو حسرت اور افسوس ہو۔ "اگر آپ کے راستے میں مشکلات ہیں۔ تو یاد رکھیں۔ کہ یہ مشکلات اوروں کے راستہ میں بھی ہیں۔ مگر وہ باوجود اس کے خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے سے نہیں ڈرے۔ بلکہ ابھی اور قربانی کرنے کو تیار ہیں"

پس آپ اپنی ذاتی ضروریات کو پس پشت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی محمد علی صاحب آدھا کلمہ طیبہ منسوخ کرچکے ہیں

مولوی محمد علی صاحب کا عقیدہ ہے۔ کہ

(۱) "جب ایک شخص اللہ تعالیٰ کی توحید پر ایمان لے آتا ہے۔ تو وہ اسلام میں داخل ہو جاتا ہے۔"

(۲) اپنے اس عقیدہ کی تائید میں مولوی صاحب نے حضرت امام ابو حنیفہ کو پیش کرکے ان کے متعلق لکھا:۔

"امام حنیفہ کا یہ مذہب ہے۔ کہ اگر کوئی شخص ایک دفعہ دل سے اشھد ان لا الٰہ الا اللہ کہہ دے۔ تو وہ مومن ہو جاتا ہے۔ چاہے پھر اس سے شرک، کفر یا ظلم سرزد ہو۔" حالانکہ امام صاحب موصوف نے یہ کہیں نہیں لکھا۔

(۳) مولوی صاحب نے اپنے اس عقیدہ کی تائید میں قرآن کریم کی ایک آیت کے صرف چند الفاظ لیکر ان کے ایسے معنی بیان کئے۔ جو آج تک دنیائے اسلام میں کسی نے بیان نہ کئے تھے۔ چنانچہ لکھا:۔ "قل اللہ ثم ذرھم یعنی اللہ منوا کر چھوڑ دو"۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قل اللہ ثم ذرھم فی خوضھم یلعبون کے یہ معنی کئے ہیں۔ "کہ ان کو کہہ کر وہ خدا ہے۔ جس نے یہ کلمات نازل کئے۔ پھر ان کو لہو و لعب کے خیالات میں چھوڑ دے۔"

مولوی صاحب کے ان حوالجات سے صاف ظاہر ہے۔ کہ ان کا یہ پختہ عقیدہ ہے۔ کہ مسلمان بننے کے لئے سارا کلمہ طیبہ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ صرف لا الٰہ الا اللہ کہہ دینے سے ایک شخص مسلمان بن جاتا۔ اور اسلام میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور جب مسلمان بننے کے لئے انہوں نے کلمہ طیبہ کا آدھا حصہ کافی قرار دے دیا۔ تو اس کا صاف مطلب یہ ہے۔ کہ انہوں نے دوسرے حصہ کو جو محمد رسول اللہ ہے۔ منسوخ کردیا ہے۔

اس کے متعلق مولوی صاحب سے اب صرف یہ دریافت کرنا باقی ہے کہ وہ خود کبھی کلمہ طیبہ پڑھتے ہیں یا نہیں؟ اگر پڑھتے ہیں تو مکمل پڑھتے ہیں یا آدھا؟ اگر مکمل پڑھتے ہیں۔ تو کیا یہ مداہنت اور بہت بڑی مداہنت نہیں ہے۔ کہ عقیدہ تو یہ ہو۔ کہ کلمہ کا ایک حصہ منسوخ ہے۔ لیکن لوگوں کے ڈر سے پڑھا سارا جائے؟

تمام احمدی احباب نوٹ فرمالیں کہ ۲۹ ستمبر بروز جمعہ ۸ بجے صبح انشاء اللہ وقار عمل منایا جائے گا۔ (مہتمم وقار عمل)

وقف آمد کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ایک اہم ارشاد

ایک دوست نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھا:۔

"میں ان دنوں ملازم نہیں ہوں۔ ملازم ہونے پر پہلے تین ماہ کی تنخواہ آپ کے اس مطالبہ پر پیش کردوں گا" اس کے جواب میں حضور اقدس نے لکھا:۔

"وقف ایک دفعہ کیلئے نہیں۔ بلکہ عمر بھر کا ہے۔ یعنی ہر سال کی اتنی آمد وقف کردوں گا۔ گو ضروری نہیں۔ کہ ہر سال مانگی جائے۔ یا ساری ہی مانگی جائے۔ اس قاعدہ کو سمجھ کر وقف کریں"۔

مندرجہ بالا قاعدہ کو سب دوست اچھی طرح سمجھ لیں۔ اور جنہوں نے اپنی آمد وقف کی ہے۔ وہ تصحیح کرانا چاہتے ہوں۔ تو بہت جلد دفتر تحریک جدید کو اطلاع دیں۔ (انچارج تحریک جدید)

سالانہ اجتماع اور شعبہ تعلیم

خدام الاحمدیہ کے چھٹے سالانہ اجتماع پر:۔

(۱) خدام سے احمدیت اور اسلام کے متعلق علمی سوالات کئے جائیں گے۔

(۲) سلسلہ کے متعلق معلومات کی واقفیت کا امتحان ہوگا۔

(۳) قرآن کریم کے ترجمہ کا امتحان لیا جائیگا

(۴) سال گذشتہ میں زیادہ سے زیادہ قرآن حفظ کرنے والے خدام کا امتحان ہوگا۔

کیا آپ اور آپ کی مجلس کے سب رکن ان امتحانات کے لئے تیار ہیں؟ اب بھی متوجہ ہوں اور سالانہ اجتماع میں پوری تیاری سے شامل ہوں۔ مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

کوئٹہ میں تبلیغی جلسہ

کوئٹہ ۲۶ ستمبر۔ شیخ فضل حق صاحب نے حسب ذیل تار بنام الفضل ارسال کیا ہے:۔

۲۴ ستمبر کو اسلام آباد کوئٹہ میں ایک پبلک جلسہ زیر صدارت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے منعقد ہوا۔ مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے دو گھنٹہ تقریر کی جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اسلامی خدمات

سالانہ اجتماع کے انتظامات شروع ہیں لہذا چندہ اجتماع فوری طور پر وصول کرکے بھجوائیں۔ مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیلۃ القدر

قرآن کریم میں لیلۃ القدر کا ذکر آتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے لیلۃ القدر خیر من الف شھر۔ لیلۃ القدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ مگر اس کی صراحت نہیں ہے کہ وہ کب ہوتی ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم محراب سے نکلے۔ اور دیکھا کہ دو آدمی آپس میں لڑ جھگڑ رہے ہیں۔ فرمایا مجھے لیلۃ القدر کی خاص گھڑی کا علم دیا گیا تھا۔ مگر ان کی لڑائی کی وجہ سے وہ گھڑی مجھے بھول گئی۔ ہاں اب رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں اسے تلاش کرو۔ اس حدیث کی رُو سے وہ گھڑی رمضان شریف کی ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹ ویں راتوں میں سے کوئی گھڑی ہے۔ زیادہ رجحان اس طرف ہے کہ وہ ستائیسویں رات میں ہوتی ہے۔ بعض بزرگ کہتے ہیں۔ کہ انہوں نے بعض اوقات اس گھڑی کو پا بھی لیا ہے۔ اور اس میں دعائیں کی ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سورۃ قدر کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ کہ لیلۃ القدر وہ زمانہ ہے جب دنیا اپنی سیاہ کاریوں کی وجہ سے ایک مصلح ربانی کی بعثت کی متقاضی ہوتی ہے۔ اور اس میں اس کا نزول ہوتا ہے۔ چنانچہ ہزار مہینوں کے ۸۳ سال اور چار مہینے بنتے ہیں۔ جو ایک صدی کے قریب زمانہ ہوتا ہے۔ اور حضور نے فرمایا ہے۔ کہ امت محمدیہ میں جو مجدد ہر صدی کے سر پر آتا ہے۔ اس کی طرف بھی اس میں اشارہ ہے۔ کیونکہ انسانوں کے اجمالی کے لحاظ سے بھی اس وقت ایک رات ہوتی ہے۔ جس میں اس مرد خدا کا نزول ہوتا ہے۔ اور اسکے عقد ہمت اور دعاؤں سے اس رات کے بعد دن کا ظہور ہوتا ہے۔

یہ دونوں باتیں درست ہیں۔ اور ان کا قدر مشترک یہ ہے۔ کہ اس زمانہ میں دعائیں بہت قبول ہوتی ہیں۔ اور ہر طرح کے اندھیرے دُور ہوتے ہیں۔ لیلۃ القدر کا تعلق دعا کی قبولیت سے خاص ہونے کی وجہ سے میری توجہ بعض تجارب کی بناء پر ایک اور لیلۃ القدر کی طرف مبذول ہوئی۔ جس میں کی ہوئی دعا میرے یقین میں کبھی رد نہیں ہوتی۔ اس کا علم مجھے بعض عزیزوں کی بیماری میں بالخصوص ہوا۔ جن میں سے ایک کا میں ذکر کرتا ہوں۔

میرا ایک لڑکا ایک دفعہ ٹائیفائڈ سے بیمار تھا۔ اس کو دست بھی آ رہے تھے۔ ایک اجابت اس کو ایسی ہوئی۔ کہ ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ اس کی انتڑیاں گویا کٹ کر باہر آگئی ہیں۔ اور ساتھ ہی وہ غش کھا گیا۔ میں نے سمجھا۔ یہ اس کے آخری سانس ہیں۔ میں اس صدمہ کے مشاہدہ سے بچنے کے لئے چھت پر چلا گیا۔ کہ میرے سامنے اس کی جان نہ نکلے۔ وہاں جا کر میری طبیعت دعا کی طرف مائل ہوئی۔ میں نے زمین پر نفل پڑھنے شروع کر دیئے اور سجدہ میں دعا کرنے لگا۔ جب میں دعا کرتا تھا۔ تو جو ڈاکٹر اور حکیم اسکا علاج کرتے تھے اور جو دوائیاں وغیرہ اسکو دی جاتیں تھیں۔ سب ایک ایک کر کے میری آنکھوں کے سامنے آنے لگیں اور گر کر معدوم ہو جاتیں حتی کہ ہر ڈاکٹر خود میں اور دنیا کے اسباب میں سے ہر سبب میرے سامنے آیا۔ اور گر گیا۔ اور کوئی چیز سامنے نہ رہی۔ اور دنیا میری آنکھوں کے سامنے اس طرح گم ہو گئی۔ جس طرح سخت تاریک رات میں ہر چیز گم ہو جاتی ہے۔ اس وقت میرے سامنے صرف ایک ہی ممکن سہارا تھا۔ اور وہ اللہ تعالیٰ تھا۔ اس سے اور صرف اس سے ہی میں نے دعا کی۔ کیونکہ اور کوئی چیز اس وقت میری نظر میں تھی ہی نہیں۔ خدا تعالیٰ کی قدرت نمائی ایسی ہوئی۔ کہ وہ بچہ اسی وقت سے اچھا ہونا شروع ہو گیا۔ اور بالکل اچھا ہو گیا۔ گو بعد میں وہ تالاب میں ڈوب کر فوت ہو گیا۔

اس سے اور بعض دیگر تجارب سے میری طبیعت کو اس طرف رہبری ہوئی۔ کہ معروف لیلۃ القدر کے علاوہ ایک ایسی لیلۃ القدر بھی ہے۔ جو نہ ماہ رمضان سے مخصوص ہے۔ اور نہ لازماً ایک صدی کے بعد آتی ہے۔ بلکہ ہر شخص کے مخصوص حالات کے ماتحت ایک کیفیت ہے۔ جو کسی وقت اس پر طاری ہو سکتی ہے۔ اور یہ لیلۃ القدر ممکن ہے ایک شخص کے لئے آج ہو۔ اور دوسرے کے لئے دوسرے کسی دن اور ایک کے لئے اس رات کے ایک حصہ میں اور ایک کے لئے اس کے دوسرے حصہ میں ہو۔ الغرض یہ لیلۃ القدر وہ ہے جو زمانہ کی قیود سے بالاتر ہے۔ اور ایک کیفیت قلبی کا نام ہے۔ جس وقت میسر آجائے وہی لیلۃ القدر اور وہی قبولیت کی گھڑی ہے۔ خواہ وہ دن میں ہو یا رات میں یا سال کے کسی حصہ میں۔ اس کے لئے جو بات ضروری ہے وہ اس قدر ہے۔ کہ روحانی طور پر دعا کرنے والے کی نظر میں سب دنیا اندھیر ہو۔ اور کوئی چیز نہ ہو جس پر اس کی نظر قیام کرے۔ اور اس میں کوئی روشن کرن ہو۔ تو وہ اللہ کی ذات پر خالص بھروسہ ہو۔ میرا ایمان ہے کہ ایسا وقت اگر میسر آجائے۔ تو اس وقت کی ہوئی دُعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ اور یہ بھی ایک لیلۃ القدر ہے۔

(ملک) مولا بخش پنشنر محلہ دار الفضل

حج کا ارادہ رکھنے والے دوستوں کے لئے ضروری اطلاع

قبل ازیں یہ اطلاع شائع کی جاچکی ہے۔ کہ امسال حج کے لئے جانے کا ارادہ رکھنے والے دوستوں کے لئے لازمی ہے۔ کہ حج بکنگ آفیسر نیو دہلی کے نام درخواست بصیغہ رجسٹری ارسال کریں۔ درخواست کے لئے کسی فارم کی ضرورت نہیں۔ بلکہ عام کاغذ پر بھیجی جاسکتی ہے۔ جس میں نام۔ والد کا نام۔ عمر۔ جائے پیدائش۔ صوبہ یا ریاست۔ موجودہ ایڈریس۔ گاؤں۔ ڈاک خانہ۔ تحصیل۔ ضلع۔ صوبہ یا ریاست یا ملک (اگر سائل غیر ملک کا باشندہ ہو۔) صاف اور خوشخط میں لکھنی چاہیئے۔ پہلے اخراجات کا جو اندازہ شائع کیا گیا تھا۔ وہ غلط ثابت ہوا۔ اس لئے حکومت ہند کے ایک تازہ سرکلر میں بتایا گیا ہے کہ (۱) فرسٹ کلاس میں جہازی سفر اور سعودی عرب میں سفر بذریعہ کار کرنے والوں کے لئے آنے جانے کے کل اخراجات کا اندازہ ۳۲۰۰

(۲) عرشہ پر جہاز کا سفر اور حجاز میں بس پر سفر کرنے والوں کا ۱۹۲۰

(۳) اور عرشہ پر جہاز کا سفر اور حجاز میں اونٹوں پر سفر کرنے والوں کا ۱۶۰۰ خرچ ہوگا۔

ان اخراجات میں مدینہ آنے جانے نیز حجاز کے ٹیکس اور اندرون ملک میں نقل و حرکت کے اخراجات اور اس ملک میں آٹھ سے دس ہفتہ تک رہائش رکھنے کے اخراجات بھی شامل ہیں۔ حاجیوں کو مشورہ دیا گیا ہے۔ کہ اگر وہ اس قدر روپیہ مہیا نہ کر سکتے ہوں۔ تو حج کا ارادہ ملتوی کر دیں۔ ورنہ انہیں مشکلات کا سامنا ہوگا۔

انجمن اہلحدیث پٹی کا چیلنج مناظرہ

انجمن اہلحدیث پٹی نے ہمیں مناظرہ کا چیلنج دیا۔ جو منظور کر لیا گیا۔ اور شرائط مناظرہ کے متعلق خط و کتابت شروع ہو گئی۔ ہم نے پہلی چٹھی متعلق شرائط مناظرہ ۲۰ جون کو سیکرٹری حزب اللہ پٹی کے نام لکھی۔ سیکرٹری صاحب کی طرف سے ۲۷ جولائی کو اس کا جواب لکھا گیا۔ جو ۹ اگست کو مجھے ملا۔ میں نے جواب الجواب ۱۱ اگست کو ان کو بھجوا دیا۔ اور انکی دستخطی رسید میرے پاس موجود ہے۔ مگر ہمارے آخری خط کا جواب ابھی تک موصول نہیں ہوا۔ مجھے حیرانگی ہے کہ انجمن حزب اللہ کے سیکرٹری نے ۱۸ اگست کے اہلحدیث میں شائع کیا ہے۔ کہ "اگر میری طرف سے اطلاع نہ آئی تو ہم اس سلسلہ کو بند سمجھ کر خاموش ہو جائیں گے۔" حقیقت یہ ہے کہ ہماری طرف سے ۱۱ اگست کو ان کو آخری چٹھی جاچکی ہے۔ جسکا جواب نہ زبانی نہ تحریری ملا۔ میں دو دفعہ ان کو یاد دہانی کرا چکا ہوں مگر پھر بھی ان کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا۔ پورے ڈیڑھ ماہ کے انتظار کے بعد اب میں بذریعہ اعلان ہذا ان کو نوٹس دیتا ہوں کہ اگر مجھے ایک ہفتہ تک ان کی طرف سے کوئی جواب نہ پہنچا۔ تو ان کے خلاف ... الفضل میں اعلان کر دیا جائیگا۔ خاکسار مرزا ... سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آسٹریلیا جنوبی افریقہ اور کینیڈا کے وزرائے اعظم کو تبلیغ اسلام

مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس کی شاندار تبلیغی مساعی

مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمسؔ مبلغ انگلستان شدید خطرات اور سخت مخدوش حالات میں جس تندہی کے ساتھ تبلیغ اسلام کر رہے ہیں۔ اس کے حالات پڑھ کر بے ساختہ ان کے لئے دعائیں نکلتی ہیں۔ آپ تبلیغ کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ گذشتہ مئی میں انگلستان میں نوآبادیات کے وزرائے اعظم کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں آسٹریلیا۔ جنوبی افریقہ اور کینیڈا کے وزرائے اعظم بھی شریک ہوئے۔ اس کانفرنس کے اختتام پر مکرم مولوی صاحب نے ضروری سمجھا۔ کہ دنیا کے ان بڑے بڑے لوگوں تک احمدیت اور اسلام کا پیغام پہنچانے کی صورت پیدا کی جائے۔ اور اس کے لئے اعلیٰ پایہ کے تبلیغی لٹریچر سے زیادہ اور کیا چیز مناسب ہو سکتی ہے۔ چنانچہ آپ نے ایسا ہی کیا۔ اور ان لوگوں کی جنگ کی وجہ سے بے حد مصروفیت کے باوجود لٹریچر پہنچانے کا انتظام کر لیا۔ مسٹر جان کرٹن پرائم منسٹر آسٹریلیا نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا۔ کہ وہ ذاتی طور پر ان کتابوں کو لینے کے قابل نہ ہو سکے۔ اور خواہش کی کہ یہ کتب ان کے پرائیویٹ سیکرٹری کے حوالہ کر دی جائیں۔ چنانچہ ۲۵ مئی کو مولوی صاحب موصوف نے آسٹریلیا ہاؤس لنڈن میں پہنچ کر "احمدیت یا حقیقی اسلام" "تحفہ شہزادہ ویلز" اور "اسلام" نامی کتب ان کے پرائیویٹ سکرٹری کے حوالہ کر دیں۔ اور اُسے اپنی جماعت کی اہمیت اور ترقی کے متعلق بھی بتایا۔ ڈچ ایسٹ انڈیز میں اپنے مشنوں کا ذکر خاص طور پر کیا۔

فیلڈ مارشل سمٹس وزیر اعظم جنوبی افریقہ کو مکرم مولوی صاحب نے کتب ارسال کرتے ہوئے ایک نہایت مؤثر خط بھی بھیجا۔ جس میں لکھا۔ کہ میں انگلستان میں ایک عالمگیر تحریک یعنی احمدیت کا نمائندہ ہوں۔ جو کتب میں آپ کو پیش کر رہا ہوں۔ یہ نہ صرف مذہبی مسائل پر مشتمل ہیں۔ بلکہ ان میں عہد حاضرہ کے سیاسی۔ اقتصادی اور تمدنی مسائل کا حل اسلامی نقطہ نگاہ سے پیش کیا گیا ہے۔ آپ جانتے ہیں۔ کہ ایک مذہبی انسان کے لئے اس کا مذہب ہی بیش ترین خزانہ ہے جس کے لئے اگر ضرورت ہو۔ تو وہ اپنی ہر ایک چیز قربان کرنے کے لئے تیار ہو سکتا ہے۔ اور میں امید کرتا ہوں۔ کہ آپ ان کتب کو اس نقطۂ خیال سے قبول فرمائیں گے۔ کہ میں آپ کی خدمت میں جو بہترین سے بہترین چیز پیش کر سکتا ہوں۔ وہ کر رہا ہوں۔ ان کتب کے پیش کرنے سے میرا مقصد یہ ہے۔ کہ آپ جو ایک ایسی قوم کے سیاسی رہنما ہیں۔ جس نے ظلم کے مقابلہ اور دنیا میں آزادی اور امن کے قیام کے لئے شاندار نمونہ دکھایا ہے۔ اسلام کی تعلیم سے آگاہ ہو سکیں۔ میں آپ کے رفقاء نیز آپ کے لئے کامیابی کا خواہاں ہوں۔

اس کے جواب میں فیلڈ مارشل سمٹس کے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے مکرم مولوی صاحب کو لکھا۔ کہ مارشل موصوف نے مجھے ہدایت کی ہے۔ کہ آپ کے خط اور آپ کے تحفہ کے لئے آپ کا شکریہ ادا کروں۔ مارشل موصوف اس تحفہ کو بخوشی قبول کرتے ہیں۔ اور وہ چاہتے ہیں۔ کہ میں آپ کو یقین دلاؤں کہ آپ نے جس سپرٹ کے ماتحت یہ قدم اٹھایا ہے۔ وہ بے حد قابل قدر ہے۔

مکرم مولوی صاحب نے مارشل سمٹس کے علاوہ کینیڈا کے وزیر اعظم مسٹر ایم کنگ کو بھی اسی مضمون کی ایک چٹھی ارسال کی۔ اور یہی کتب ان کو بھی بھیجیں۔ ان کے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے مولوی صاحب موصوف کو لکھا وزیر اعظم نے مجھے ہدایت کی ہے۔ کہ اس نوازش کے لئے جو آپ نے ان کو کتب بھیجکر ان پر کی ہے۔ ان کی طرف سے آپ کا شکریہ بہ صمیم قلب ادا کروں۔ یہ کتب کینیڈا ہاؤس لنڈن سے حال میں یہاں پہنچ گئی ہیں۔ وزیر اعظم موصوف ان کتب کو بڑی مسرت کے ساتھ اپنی لائبریری میں داخل کریں گے۔

جناب پیر اکبر علی صاحب کا مکتوب

مکرم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ۔ الفضل کی اشاعت ۱۶ ستمبر ۱۹۴۴ء میں ایک مضمون نکلا ہے۔ جس میں میری تقریر کا خلاصہ دیا جانا بیان کیا گیا ہے۔ افسوس ہے۔ کہ اس مضمون سے جو شائع ہوا ہے۔ میری تقریر کو کوئی تعلق نہیں تھا۔ اصل واقعات حسب ذیل ہیں:۔

اگست کے اخیر میں ہنومان کا جلوس ہندو صاحبان کی طرف سے نکلنا شروع ہوا۔ فیروز پور کے ضلع میں شہروں اور دیہات میں عام رواج ہے۔ کہ افطاری کے وقت لازماً اور سحری کے وقت بھی نقارہ بجایا جاتا ہے۔ ہنومان کے جلوس کے ساتھ ڈھول ہوتا ہے۔ مسلمانوں نے اعتراض کیا کہ ڈھول کی آواز اور نقارہ کی آواز سے اندیشہ ہے۔ کہ غلط فہمی ہو جائے۔ اور مسلمان ڈھول کی آواز کو نقارہ کی آواز سمجھکر غلطی سے پیش از وقت روزہ افطار کر دیں۔ مگر آپس میں دونوں فریق کا فیصلہ نہ ہوا۔ کشمکش بڑھتی گئی۔ چنانچہ ایک شام کو فریقین کے چند نوجوانوں کے درمیان لڑائی ہو گئی۔ اور دونوں طرف کے بعض اشخاص کو ضربات آئیں۔ رات کے وقت صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مرزا عزیز احمد صاحب اور صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر ملک عطا محمد صاحب تھانہ میں تشریف لائے۔ اور دونوں طرف کے لوگوں کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کر دیا۔ مگر معلوم ہوتا ہے۔ کہ اندر اندر آگ سلگتی رہی۔ چنانچہ اس فساد کے دوسرے تیسرے روز تھانہ میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے چند نمائندے جمع ہوئے۔ اور مجھے بھی بلایا گیا اس سے پہلے میں نے اس معاملہ میں حصہ نہیں لیا تھا۔

جب میں پہنچا۔ تو میں نے فریقین کو سمجھایا کہ بالکل معمولی سی بات ہے۔ اس کی وجہ سے فیروز پور شہر کے ہندو مسلمانوں کے تعلقات کے اچھے رہنے کی جو شہرت ہے۔ اس کو خراب نہ کیا جائے۔ چنانچہ راضی نامہ ہو گیا۔ اور راضی نامہ کی شرائط یہ تھیں۔ کہ افطاری سے پندرہ بیس منٹ پہلے ہندو صاحب ڈھول بند کر دیا کریں۔ اور افطاری کے ۱/۱۵ منٹ بعد تک ڈھول نہیں بجایا جاویگا۔ اور انسپکٹر صاحب پولیس نے اپنے ذمہ لیا۔ کہ وہ جلوس کو بند کرنے اور جاری کرنے کے وقت کی پابندی خود کرائیں گے۔ اس کے ایک دو دن بعد فیروز پور شہر کی پورانی منڈی میں ہندو اور مسلمانوں کا ایک جلسہ زیر صدارت شیخ غلام حیدر صاحب ہوا۔ اس میں بھی قریباً قریباً یہی فیصلہ ہوا۔ جو تھانہ میں ہوا تھا۔ اس کے بعد ڈی سی صاحب مسٹر ٹیبر کے رخصت سے واپس آجانے پر ان کی خدمت میں ہندو صاحبان کا ایک ڈیپوٹیشن گیا۔ صاحب موصوف نے ٹاؤن ہال میں فریقین کے نمائندوں کی موجودگی میں یہ فیصلہ دیا۔ کہ جلوس نکالنا ہندو صاحبان کا حق ہے۔ ان کو روکا نہیں جا سکتا۔

اس کے کچھ دن بعد عید گاہ میں زیر صدارت چودھری ظہور الدین صاحب مسلمانوں کا ایک جلسہ ہوا۔ اس میں شیخ غلام حیدر صاحب نے ایک لمبی تقریر فرمائی۔ جس کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ میں نے ہندو صاحبان سے بھیک مانگ کر ان سے ۱۵ منٹ لئے تھے۔ مگر اس پر وہ قائم نہ رہے۔ کہ گویا ایک گفٹ تھی کہ ہندوؤں نے واپس لے لی۔ اب جب تک وہ دس ہزار کے مجمع میں معافی مانگ کر وہ پندرہ منٹ واپس نہ دیں۔ اس وقت تک مسلمان بطور پروٹسٹ نقارہ نہ بجائیں۔ اس کے بعد میں نے تقریر کی۔ کہ یہ طریق کہ پروٹسٹ کے طور پر مسلمان کوئی ایسی چیز چھوڑ دیں جس کو وہ صحیح سمجھتے ہوں۔ درست نہیں۔ اور چونکہ آج ہندو صاحبان نے جلوس نہیں نکالا۔ اور صلح کی طرف قدم اٹھایا ہے۔ اس لئے ہمیں بھی صلح کی طرف آگے بڑھنا مناسب ہے۔ یہ ہے مختصر الفاظ میں خلاصہ اس کا جو بالکل اور رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ نہ غلام حیدر صاحب نے کہا۔ کہ روزہ اذان کی آواز پر افطار کریں۔ نہ میں نے اسکی مخالفت کی نہ اذان کی آواز پر روزہ افطار کرنے میں کسی کو اعتراض نہیں تھا۔ سوال صرف نقارہ اور ڈھول کی آواز میں غلط فہمی ہو جانے کا تھا۔ شیخ غلام حیدر صاحب کی تقریر کا ماحصل یہ تھا۔ کہ ہندو صاحبان اس مفاہمت کے بعد کہ افطاری سے ۱۵ منٹ قبل

ڈھول نہیں بجایا جائیگا۔ اس پر قائم نہیں رہے۔ اس لئے بطور احتجاج مسلمان نقارہ نہ بجائیں۔ میں نے اپنی تقریر میں اس طریق یہ نقارہ کو بند کر دینا فساد کو قائم رکھنے کے مترادف بتایا۔ اور اس روز

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

(۱۱)

۱۲ جولائی کے الفضل میں عہدہ داران کی فہرست درج کرتے ہوئے جو تمہیدی نوٹ لکھا گیا ہے۔ احباب اسے ضرور پڑھ لیں۔ اور اسے مدنظر رکھیں۔ (ناظر اعلیٰ)

ایبٹ آباد

پریذیڈنٹ۔ ظہیر احمد صاحب ہیڈ کلرک

سیکرٹری مال۔ ״

״ تبلیغ۔ مرزا عبدالرحمن صاحب محرر چونگی

״ تعلیم و تربیت۔ مولوی عبدالحق صاحب اپیل نویس

״ امور عامہ و خارجہ۔ ״

کالا باغ (میانوالی)

پریذیڈنٹ۔ مولوی چراغ دین صاحب ورک مستری

امین۔ ״

سیکرٹری مال۔ نور احمد خان انسپکٹر محکمہ نمک

محاسب۔ ״

نوشہرہ چھاؤنی

جنرل سیکرٹری۔ محمد عبداللہ صاحب پارسل کلرک

سیکرٹری مال۔ حاجی اللہ دتا صاحب فائرمین

محاسب۔ ״

اٹھوال

سیکرٹری مال۔ محمد ابراہیم صاحب و محمد علی صاحب

״ امور عامہ۔ چوہدری کریم بخش صاحب و فضل دین صاحب

سیکرٹری تبلیغ۔ چوہدری حسین بخش صاحب و عالم دین صاحب

״ تعلیم و تربیت۔ سلطان بخش صاحب و محمد صادق صاحب

״ ضیافت۔ ״

گولیکی (گجرات)

پریذیڈنٹ۔ چوہدری فتح محمد صاحب

وائس پریذیڈنٹ۔ ״ مہر داد خان صاحب نمبردار

سیکرٹری امور عامہ۔ ״

״ مال۔ چوہدری علی محمد صاحب

״ ضیافت۔ پیر بشیر احمد صاحب ہاشمی

محاسب۔ ״

سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ مولوی محمد نور الدین صاحب

״ دعوت و تبلیغ۔ پیر محمد عبداللہ صاحب ہاشمی

״ وصایا۔ ״

امین۔ ״

آڈیٹر۔ پیر محمد عالم صاحب ہاشمی

صوبہ ڈیرہ (خیرپور سندھ)

پریذیڈنٹ جناب محمد ابراہیم خان صاحب

حیدرآباد (سندھ)

پریذیڈنٹ۔ شیخ عظیم الدین صاحب

سیکرٹری مال و محاسب۔ ماسٹر رحمت اللہ صاحب

آڈیٹر۔ احسان اللہ خان صاحب

سیکرٹری تبلیغ۔ چوہدری محمد ابراہیم صاحب

״ تعلیم و تربیت۔ ״

اندورا (اسلام آباد کشمیر)

پریذیڈنٹ۔ راجہ محمد اکبر خان صاحب

سیکرٹری مال۔ راجہ محب اللہ خان صاحب

״ تبلیغ و تعلیم و تربیت۔ راجہ فتح محمد خان صاحب

پراونشل انجمن احمدیہ کشمیر

سیکرٹری تبلیغ۔ غلام محمد صاحب میر موضع یاڑی پورہ

״ تعلیم و تربیت۔ خواجہ عبدالرحمن صاحب میر ریچ

آفیسر اسٹور

״ مال۔ عبدالغفار صاحب ایڈیٹر اخبار اصلاح

״ امور عامہ و خارجہ۔ خواجہ غلام نبی صاحب گلکار

״ ضیافت۔ ״

״ تالیف و تصنیف۔ مولوی غلام محی الدین صاحب

״ جائداد سلسلہ۔ خواجہ غلام محمد صاحب ڈار آسنور

״ وصایا۔ خلیفہ عبدالرحمن صاحب سرینگر

محاسب۔ ״

آڈیٹر۔ خواجہ نثار اللہ صاحب

نوٹ۔ پراونشل انجمن احمدیہ کا انتخاب ۳۰ اپریل ۱۹۴۵ء تک کے لئے ہے۔ اس کے بعد دو سال کے لئے نیا انتخاب ہوگا۔

بٹالہ

پریذیڈنٹ۔ شیخ عبدالرشید صاحب تاجر

سیکرٹری مال۔ ״ محمد افضل صاحب

لیہ۔ مظفر گڑھ

پریذیڈنٹ۔ چوہدری نذیر احمد صاحب ایکسائز انسپکٹر

امین۔ ״

سیکرٹری مال۔ احمد علی صاحب بہلوی

محاسب۔ ״

کوٹ ادو۔ مظفر گڑھ

پریذیڈنٹ۔ منشی محمد عبداللہ صاحب نمبردار

امین۔ ״

سیکرٹری مال۔ عبدالکریم صاحب پنشنر

محاسب۔ ״

احمد پور شرقیہ (بہاولپور)

پریذیڈنٹ و امین۔ ڈاکٹر مہر علی صاحب

سیکرٹری مال۔ نذیر حسین صاحب

محاسب ״ ״

بنگلہ گوجھڑ والہ (ملتان)

پریذیڈنٹ۔ چوہدری خوشی محمد صاحب بی۔ ایس سی

امین ״ ״ ״

سیکرٹری مال و محاسب۔ محمد طفیل صاحب

״ تبلیغ ״

جماعتہائے احمدیہ بیٹ بیاس

سیکرٹری تبلیغ۔ چوہدری عنایت محمد صاحب

״ تعلیم و تربیت۔ ״ شرف الدین صاحب

״ مال۔ ״ جان محمد صاحب۔

״ امور عامہ۔ ״ عنایت محمد صاحب

کلکتہ

جنرل سیکرٹری۔ چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں

سیکرٹری تبلیغ۔ مولوی دولت احمد خاں صاحب

״ تعلیم و تربیت۔ منشی شمس الدین صاحب

״ مال۔ چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں

״ امور عامہ۔ مولوی ابو الناظر بہاؤ الحق صاحب

״ امور خارجہ۔ مولوی احمد صاحب

״ وصایا۔ سید ظہیر احمد صاحب

״ تالیف و تصنیف۔ مولوی عبدالحفیظ صاحب

״ ضیافت۔ مولوی ابو الناظر بہاؤ الحق صاحب

آڈیٹر۔ مولوی احمد صاحب

امین۔ حاجی محکم دین صاحب۔

محاسب۔ چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں

سیکرٹری جائیداد۔ مولوی عبدالباسط صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی جماعتوں کی مردم شماری کے متعلق ضروری اعلان

مندرجہ بالا ہیڈنگ کے ماتحت اخبار "الفضل" میں مندرجہ ذیل مضمون اور نقشہ کے ساتھ متعدد بار اعلان شائع کئے گئے ہیں۔ مگر اس وقت تک صرف چند جماعتوں کی طرف سے مردم شماری کی رپورٹ آئی ہے۔ اور وہ بھی مطابق ہدایات نہیں ہے۔ اس لئے جماعتوں کی آگاہی کے لئے پھر اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر بڑی جماعتوں سے مردم شماری کرانیکی ہدایت فرمائی تھی۔ بڑی جماعت سے مراد وہ جماعتیں ہیں۔ جن کے افراد (مرد و زن و بچے) پانصد ہوں۔ حضور نے اس سال کی مردم شماری کے نقشے ۲۹ ۱/۴۴ تک نظارت ہذا میں پہنچ جانے کا ارشاد فرمایا تھا لیکن افسوس ہے۔ کہ اس وقت تک اس ارشاد کی جسے عہدیداران نے اپنے کانوں سے سنا تھا۔ اور پھر متعدد بار نظارت کی طرف سے یاددہانی کرانے کے باوجود اس وقت تک تعمیل نہیں کی گئی۔ مہربانی فرما کر ان جماعتوں کے عہدیدار جن کے مرد و زن اور بچے پانصد یا اس سے زائد ہوں۔ مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق اپنی جماعت کی مردم شماری کے بعد خانہ پری کر کے بھجوا دیں۔

نوٹ (۱) چونکہ تاریخ مقررہ گذر چکی ہے۔ اس لئے اب جلد از جلد اسکی تعمیل ہونی ضروری ہے۔ (۲) نظارت کو مردم شماری میں اسماء کی ضرورت نہیں۔ صرف اعداد کی ضرورت ہے۔ مطابق نمونہ نقشہ ہذا اعداد سے خانہ پری کر کے بھجوا دیں۔

کل تعداد افراد (مرد و زن)	بارہ سال سے اوپر (تعداد)		بارہ سال سے کم (تعداد)		اس سال کتنے نئے احمدی ہوئے تعداد	گذشتہ سال کوئی خاندان یا فرد مرتد تو نہیں ہوا۔ ہوا تو کون	تعداد کمزور اور قابل نگرانی	لڑکے لڑکیوں میں سے کسقدر تعلیم پا رہے ہیں		قرآن با ترجمہ کسقدر سیکھ رہے ہیں	کیفیت
	مرد تعداد	عورتیں تعداد	لڑکے تعداد	لڑکیاں تعداد				لڑکے تعداد	لڑکیاں تعداد		

ریلوے۔ ڈاکخانہ۔ پولیس۔ سیکرٹریٹ۔ کچہری میں کتنے کتنے احمدی ملازم ہیں۔ (تعداد معہ اسماء علیحدہ علیحدہ دکھائی جاوے) اور ان کی مجموعی تنخواہیں اسموار۔ محکمہ وار علیحدہ علیحدہ کیا ہیں۔؟

نوٹ:۔ مقامی جماعتیں (محلہ جات قادیان) اس سے مستثنیٰ نہیں ہیں۔ (ناظر امور عامہ)

اخراج از جماعت

ایک شخص دچودہری سلطان علی نام اصلی باشندہ موضع چک سکندر تحصیل کھاریاں ضلع گجرات اپنے آپ کو احمدی مبائع ظاہر کرکے جماعتوں میں فتنہ پھیلا رہا ہے۔ اور اندیشہ ہے کہ اس شخص کی چکنی چپڑی باتوں میں آکر کوئی دوست مالی نقصان بھی نہ اٹھائیں۔ اس لئے بیرونی جماعتوں کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اس شخص کو ۱۹۳۹ء میں سزا دیگئی تھی۔ آخر ۱۹۴۲ء میں یہ شخص قادیان آیا۔ اور اپنی گزشتہ غلطیوں پر ندامت کا اظہار کیا اور معافی مانگی جس پر اسے معاف کیا گیا۔ اور اصلاح کا موقع دیا گیا۔ اور آئندہ کے لئے اس نے محتاط رہنے کا وعدہ کیا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی اس نے اپنی ناداری اور بے کسی اور مصیبت زدہ ہونے اور اپنی بیماری کا اظہار کرکے علاج اور کپڑوں کے لئے اور دوکان منیاری وغیرہ کے لئے امداد طلب کرنے پر لسٹ مدد دی گئی۔ اور قادیان سے رخصت کیا گیا۔ مقامی جماعت سے جو حالات ان کے متعلق معلوم ہوئے وہ پسندیدہ نہ تھے احباب جماعت اس شخص سے محتاط رہیں اور انکے بیان پر ہرگز اعتبار نہ کریں۔ انہیں دوبارہ جماعت سے خارج کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اپنی توبہ پر قائم نہ رہے۔ حلیہ حسب ذیل ہے:۔

حلیہ:۔ گندمی رنگ۔ قد لمبا۔ عمر ۴۵ سال کے درمیان۔ جسم پتلا۔ دبلا۔ چھوٹی چھوٹی داڑھی ہے

ناظر امور عامہ

رسید بک نمبر ۳۷۲۵ کے متعلق اعلان

رسید بک ۳۷۲۵ بذریعہ ڈاک بخدمت عنایت اللہ خان صاحب حیرت سکرٹری مال جماعت صادق گڑھ پیلس ریاست بہاولپور بھیجی گئی تھی۔ جو راستہ میں گم ہوگئی ہے۔ اسلئے بذریعہ اعلان ہذا جملہ احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اس رسید پر کوئی صاحب چندہ نہ دے۔ اور اگر کوئی اس رسید بک پر چندہ وصول کرتا ہوا دیکھا جائے۔ تو فوراً مرکز میں اطلاع دی جائے

ناظر بیت المال

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۷۶۹۰ منکہ عائشہ بی بی بیوہ نظام الدین صاحب قوم ککے زئی پیشہ تجارت عمر ۸۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۳ء ساکن قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ لیکن میرے پاس یکصد روپیہ ہے۔ جو میرا اپنا جمع کردہ ہے، اس یکصد روپیہ میں سے بلا جبر و اکراہ بقائمی ہوش و حواس بہ طیب خاطر ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں یہ رقم وصیت کی میں یکمشت ادا کرتی ہوں اسکے بعد صدر انجمن احمدیہ کا میرے ذمہ کوئی مطالبہ نہ ہوگا۔ العبد:۔ نشان انگوٹھا عائشہ بی بی۔ گواہ شد:۔ محمد صادق ولد موصیہ گواہ شد:۔ مولا بخش

۷۶۹۱ منکہ عبد الوہاب ولد مولا بخش صاحب قوم ارائیں پیشہ قلعی گری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن درگا نوالی ڈاکخانہ رسول پور ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے اراضی چھ کنال بارانی واقع موضع درگا نوالی قیمتی تخمینًا ۴۵۰/- روپیہ مکان خام قیمتی اندازاً ۱۰۰/- روپیہ کل قیمت جائیداد ۵۵۰/- روپیہ ہوئی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ لیکن میرا گزارہ اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اس وقت ۲۰/- روپے ماہوار ہے۔ بس تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ عبد الوہاب۔ گواہ شد:۔ شریف احمد۔ گواہ شد: حکیم اللہ دتا امیر جماعت احمدیہ درگا نوالی

۷۶۹۸ منکہ محمد اشرف ولد چوہدری عبد الغنی صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن قادر آباد جدید ڈاکخانہ سیالکہ ضلع امرتسر صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔ میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے میری ماہوار آمد اس وقت ۳۹/۸/- روپے ہیں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اگر میری وفات کے وقت میری کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ العبد محمد اشرف کارکن دفتر ترجمۃ القرآن قادیان گواہ شد ملک محمد عبد اللہ دار الفتوح قادیان گواہ شد:۔ عبد الرحیم محلہ دار الفضل قادیان

۷۶۹۹ منکہ محمد شریف خان ولد عنایت حسین صاحب مرحوم قوم پٹھان پیشہ زمینداری عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع پوری صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔ چند قطعات زرعی زمین مختلف اقسام کی مندرجہ ذیل مواضعات میں واقع ہے۔ موضع کیرنگ۔ موضع کوٹھیلو۔ کماپور۔ ڈ اپانڈا۔ کنڈ ملو۔ بگھی ٹانگی۔ اور دیبو سنگھ سرشا پورہ وغیرہ میں قریبًا ۵۲ بیگھہ موجود ہے جس کی قیمت اندازاً ۷۰۰۰/- روپیہ ہوگی۔ اس کے علاوہ فصل ربیع والی زمین بھی اندازاً ۲۰ بیگھہ ہوگی جس کی قیمت اندازاً ۳۰۰/- روپیہ ہوگی۔ اس کے علاوہ دیگر رہائشی مکان خام معہ گوشال مویشیاں و دھان گھر وغیرہ قیمتی ۵۰۰/- روپیہ ہے۔ لہذا کل جائیداد کی مجموعی قیمت ۷۸۰۰/- روپیہ ہوئی جس میں سے مبلغ ۳۰۰۰/- روپے میرے ذمہ میری اہلیہ مسماۃ محمودہ بیگم صاحبہ کے دین مہر کا واجب الادا ہے۔ جسے منہا کرکے بقیہ جائیداد چار ہزار آٹھ صد روپیہ (۴۸۰۰) رہ جاتی ہے جس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

اہل اسلام کے لئے بیس ہزار روپیہ انعام ۲۰۰۰۰

دنیا کی تمام مذہبی اقوام کی کتب سے یہ ثابت ہے کہ جب لوگ اپنے مذہب کی اصل تعلیم فراموش کرکے گمراہی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ تو رب العالمین کی طرف سے ایک ربانی مصلح مبعوث کیا جاتا ہے جس کے ذریعہ دین کی تجدید ہوتی ہے۔ اور یہ سلسلہ متواتر جاری رہتا ہے۔ اسلام میں بھی یہ ربانی قانون مسلم ہے۔ جیسا کہ سرور انبیاء صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا یعنی یقینًا اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے شروع میں ایک ایسے شخص کو مبعوث فرمائے گا۔ جو ان کے لئے ان کا دین تازہ کرے گا (ابوداؤد)

گزشتہ صدیوں میں ایسے ربانی مجددین کا ظہور ہوتا رہا۔ اس طرح اس صدی میں خدا تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کو مقرر فرمایا۔ بہت سے لوگ آپ کی جماعت کے عظیم الشان تبلیغی کارنامے دیکھ کر یہ کہتے ہیں کہ وہ آپ کو اس صدی کا مجدد ماننے کے لئے تیار ہیں۔ مگر آپ کے دوسرے دعووں کو جھوٹا سمجھتے ہیں کیا جو شخص اس عالم الغیب کی طرف سے رہنمائی کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔ وہ اپنی طرف سے جھوٹے دعوے کرکے لوگوں کو گمراہی میں مبتلا کرنے کی جرات کر سکتا ہے؟ یہ خیال سراسر غلط ہے ایسے خیال والے اللہ تعالیٰ کے غضب کو بھڑکاتے ہیں۔ کیونکہ اس کے یہ معنی ہوئے۔ کہ خدا تعالیٰ نے باوجود عالم الغیب ہونے کے نعوذ باللہ ایسی سخت غلطی کی کہ اس صدی میں ایک صادق کو مبعوث کرنے کے عوض ایک کذاب کو منتخب کیا۔ نعوذ باللہ اے لوگو! خدا کا خوف کرو اور کچھ تو عقل سے کام لو۔ تم اسی غلط عقیدے پر اڑے رہے گے اس لئے ہم تم پر حجت پوری کرنے کے لئے یہ چیلنج دیتے ہیں۔ کہ اگر تمہارا یہی خیال ہے تو تمہاری نظر میں اس صدی کا خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث کیا ہوا کون صادق ربانی مجدد ہے؟ اسے پبلک میں پیش کرو اور ہم تم کو ← ۲۰۰۰۰

بیس ہزار روپیہ انعام

دینے کو تیار ہیں۔ ورنہ صحیح بخاری کی یہ حدیث یاد رکھو اور خوب یاد رکھو کہ مرتے ہی منکر نکیر نامی دو فرشتوں کی طرف سے یہ پرسش ہوگی کہ تم نے اپنے زمانے کے ربانی امام کو مانا یا نہیں۔ ماننے والوں کے لئے جنت ہے۔ اور منکرین کے لئے اسی وقت عذاب شروع ہے۔ خدا تعالیٰ تم پر رحم فرمائے۔ اور حق سمجھنے اور قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا تم بھی ہمارے روحانی بھائی ہو جاؤ۔ پھر ہم سب مل کر دنیا میں تبلیغ اسلام کے کام میں لگ جائیں یہی خدا تعالیٰ نے ہماری زندگی کا مقصد قرار دیا ہے۔ اور ہم سب پر یہ بجا لانا فرض کیا ہے

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد محمد شریف خان گواہ شد۔ مکرم علی۔ گواہ شد۔ آفتاب الدین۔

۷۷۰۸ مسکہ مثابی بی بیوہ جعفر محمد صاحب مرحوم قوم پٹھان عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۳ء ساکن کیرنگ ضلع پوری صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۔۔۔ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک تولہ سونا قیمتی ۶۰/- روپے۔ ایک عدد پلنگ قیمتی ۴۰/- روپے ایک عدد صندوق قیمتی دس روپے۔ لہٰذا کل جائیداد کی قیمت ایک سو دس روپے ہوتی ہے۔

میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا ثابت ہو۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

کاتب الحروف عزیز الدین احمد مولوی فاضل

الامۃ: نشان انگوٹھا مثابی بی موصیہ۔ گواہ شد فیاض الدین۔ گواہ شد:۔ فیاض الدین خان گواہ شد۔ محمد نصیر الدین احمدی۔ گواہ شد:۔ چودھری محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔

۷۷۰۹ مسکہ ہاڑی بی بی بیوہ حسن خان صاحب مرحوم قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۳ء ساکن موضع کیرنگ ضلع پوری ڈاکخانہ کیرنگ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ جولائی ۱۹۴۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں:۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ۱۰ بیگہ زرعی زمین قیمتی ۱۳۷۵/- روپے جو مجھے میرے خاوند مرحوم نے میرے مہر کے عوض میں دی تھی۔ زیورات طلائی سات تولہ قیمتی ۴۹۰/- روپے کل جائیداد کی قیمت ۲۲۳۷/- روپیہ بنتی ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا ہاڑی بی بی

گواہ شد:۔ معین الدین

گواہ شد:۔ محمد شریف خان

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح اول کا تحریر کردہ نسخہ

جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں ان کو شروع سے ہی یہ دوائی

"فضل الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوگا۔

قیمت مکمل کورس سولہ روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

وہاں بھی وہ موجود تھے

باورچی اور حجام ٹینک ڈرائیور بن گئے

برطانوی ٹینک سوار اور ہندوستانی پیادے "مونگڈا" اور "پالی بازار" کے درمیان ایک ٹینکوں کے اڈے پر سات دن تک جاپانیوں کے مسلسل حملوں کا مقابلہ کرتے رہے۔ بالآخر جاپانیوں کو قطعی طور پر پسپا کر دیا گیا۔

ٹینکوں کے انچارج افسر نے حکم دیا کہ شکستہ ٹینکوں کی مرمت کی جائے۔ تاکہ بھاگتے ہوئے جاپانیوں کا پیچھا کیا جاسکے۔ پھر اسے معلوم ہوا کہ ٹینکوں کو آگے لے جانے کے لئے کافی تعداد میں ڈرائیور موجود نہیں۔ مگر وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ ہندوستانی باورچی اور حجام کچھ ٹینک آگے لے جانے کے لئے تیار تھے افسر راضی ہو گیا . . . . . نتیجہ یہ ہوا کہ دشمن کی بچی کچھی فوج کو کامل طور پر مار بھگایا گیا۔

آپ بھی ایسے بہادر آدمیوں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیں تو کسی بھرتی دفتر سے پوری تفصیلات معلوم کر سکتے ہیں۔

کنٹرول کے معنی ہیں

مال تیار کرنے والے کے لئے مناسب بچت۔ دوکاندار کے لئے مناسب نفع۔ اور آپ کے لئے مناسب قیمت

ڈرگ کنٹرول آرڈر کا مختصر خلاصہ یہ ہے

اسے غور سے پڑھئے اور اپنا روپیہ بچائیے

۱۔ آیورویدک اور یونانی دواؤں کو چھوڑ کر، ۱۰۰ ہندوستانی اور بدیسی دواؤں کی الگ الگ قیمتیں مقرر کر دی گئی ہیں۔ ایک اور اسکیم کے ذریعے کونین کی قیمتوں اور تقسیم پر بھی کنٹرول لگا دیا گیا ہے۔ کنٹرول کی ہوئی دواؤں اور قیمتوں کی فہرست "مینیجر آف پبلکیشنز سول لائنز، دہلی یا کسی ایجنٹ سے جسے سرکاری مطبوعات بیچنے کی اجازت حاصل ہو مل سکتی ہے۔ قیمت نو آنے مع محصول ڈاک۔ فہرست میں درج کی ہوئی دواؤں کے علاوہ کسی دوا کے متعلق اگر آپ کو خیال ہو کہ آپ سے زیادہ قیمت وصول کی گئی ہے تو اس کی اطلاع کریں تاکہ اس قانون کی ایک عام دفعہ کے تحت جو تمام دواؤں کی قیمت پر عائد ہوتی ہے، کارروائی کی جاسکے۔

۲۔ تمام دوافروشوں کے لئے ضروری ہے کہ لائسنس دار ہوں اور اس اعلان کے نیچے بتا ہوا نشان نیز کنٹرول کی قیمتوں کی فہرست نمایاں طور پر لگائیں۔ کنٹرول کی قیمت سے زیادہ پر مال فروخت کرنے یا رسید دینے سے انکار پر جرمانے یا قید کی سزا ہو سکتی ہے اور لائسنس منسوخ اور مال ضبط ہو سکتا ہے۔

۳۔ دواؤں کا غیر معمولی ذخیرہ رکھنا جرم ہے بعض پہاڑی مقامات پر دوافروش ۵ فیصدی دام بڑھا سکتے ہیں چنگی یا ٹرمنل ٹیکس اصل قیمت کے علاوہ وصول کیا جاسکتا ہے۔ مگر اسے رسید پر علیحدہ ظاہر کرنا چاہئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوافروشوں کے خلاف شکایات لائسنس افسر کے پاس بھیجنی چاہئیں جس کا حوالہ کنٹرول کے داموں کی فہرست میں دیا ہوا ہے۔ ایک ڈرگ کنٹرول ایڈوائزری کمیٹی، جس میں ڈاکٹروں، بدیشی مال کے بیوپاریوں دیسی دوائیں تیار کرنے والوں اور دوافروشوں کے نمائندے شامل ہیں، اس قانون کے اجرا کے متعلق حکومت کو مشورہ دیتی رہی ہے۔ چنانچہ گورنمنٹ نے زیادہ تر اس بیوپار سے تعلق رکھنے والوں ہی کی صلاح پر عمل کیا ہے۔

خریدنے سے پہلے کنٹرول کے داموں کی فہرست دیکھئے۔ کنٹرول کے داموں سے زیادہ مت دیجئے۔ جائز شکایات درج کرانے سے مت جھجکئے۔ خود بھی مال کے ذخیرے سے مت بھرئیے

حالات سے باخبر رہئے
اپنے حقوق طلب کیجئے

محکمہ انڈسٹریز اینڈ سول سپلائیز نئی دہلی نے شائع کیا

AAA 1211

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۷ ستمبر - آرنہم کے محاذ پر جو ہوائی فوج دس دن سے لڑ رہی ہے۔ اسکے بارہ میں کوئی خاص خبر نہیں آئی - کاریڈور میں جنرل ڈیمپسے کی فوجوں کے لئے بہت سا سامان اور کمک وغیرہ اتاری گئی ہے - اور اس کاریڈور کو مشرق کی طرف کچھ اور چوڑا کر لیا گیا ہے - اتحادیوں نے کاریڈور میں ایک ہوائی اڈہ بھی بنا لیا ہے - جو اب زیر استعمال ہے نمیگن کے مشرق میں جرمنی کے اندر جو دستے لڑ رہے ہیں - جرمن ان کا سخت مقابلہ کر رہے ہیں - موزیل کے محاذ پر دشمن کے کئی جوابی حملے کامیابی سے روک لئے گئے - شمالی موزیل میں چار روز کی مسلسل بارش کے نتیجہ میں سیلاب آ رہا ہے - کیلے کے جنوب اور جنوب مغرب میں اتحادی فوجوں نے اور کامیابی حاصل کی ہے - کل رات گیارہ سو بمباروں نے شمالی مغربی جرمنی پر حملے کئے برلین اور آزنابروک کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا -

لنڈن ۲۷ ستمبر - ہاؤس آف کامنز میں سر جیمز گرگ نے بیان کیا کہ جولائی کے اواخر سے ستمبر کے وسط تک اتحادی فوجیں قریباً چار لاکھ جرمنوں کو قیدی بنا چکی ہیں -

صوفیہ ۲۷ ستمبر - بلغاروی گورنمنٹ نے ہنگری سے ڈپلومیٹک تعلقات قطع کر لئے ہیں

لنڈن ۲۷ ستمبر - مسٹر چرچل اور پریذیڈنٹ روزویلٹ نے ایک مشترکہ اعلان کیا ہے کہ اٹلی کو زیادہ سے زیادہ سیلف گورنمنٹ دی جائے گی - اٹلی کی مختلف پارٹیوں میں ایک سمجھوتہ ہو گیا ہے - جس کی رو سے تمام پولیٹیکل معاملات کو انتخاب تک ملتوی کر دیا گیا ہے

واشنگٹن ۲۷ ستمبر - امریکن افواج بڑھتی ہوئی جزیرہ پلیلیو کے آخری سرے تک جا پہنچی ہیں -

لنڈن ۲۷ ستمبر - اٹلی میں جرمنوں کے سخت مقابلہ کے باوجود اتحادی فوجیں بڑھ رہی ہیں - مارشل کیسلرنگ بولونیا سے ۳۰ میل پیچھے کی طرف ایک اور لائن بنانے کی کوشش کر رہا ہے - پانچویں امریکن فوج نے تین جوابی حملے روک کر کچھ کامیابی حاصل کی ہے -

لنڈن ۲۷ ستمبر - معلوم ہوا ہے - کہ اتحادیوں کی طرف سے جرمنی کے لئے حسب ذیل شرائط صلح پیش کی جائینگی (۱) جرمنی پر تین لاکھ اتحادی فوج قبضہ کریگی (۲) جرمنی کو فوج رکھنے کی ہرگز اجازت نہ ہوگی (۳) پچاس سال تک جرمنی کو اسلحہ بنانے کی اجازت نہ ملے گی (۴) جرمنی اپنے اسلحہ اور اسلحہ ساز مشینوں کو اتحادیوں کے حوالے کردے گا (۵) جرمنی کو کیمیاوی صنعت سے محروم کر دیا جائے گا -

لنڈن ۲۷ ستمبر - پول کمانڈر انچیف کی برطرفی کا معاملہ کابینہ پولینڈ میں تبدیلی ہونے تک موقوف کر دیا گیا ہے -

لنڈن ۲۷ ستمبر - معلوم ہوا ہے کہ ہٹلر نے کوشش کی تھی کہ اٹلی میں ملیریا کی وبا پھیلا دی جائے - اس کے لئے پروگرام یہ تھا - کہ جرمن پیچھے ہٹتے ہوئے نہروں وغیرہ کے بند توڑ کر جھیلوں کو پانی سے بھر دیتے تھے تا مچھر بکثرت پیدا کئے جا سکیں - یہ بھی گویا ایک خفیہ ہتھیار تھا - اتحادیوں کو اس کا بروقت علم ہو گیا اور اتحادی سائنسدانوں نے جرمن سائنس دانوں کی اس شرارت کا سد باب کر لیا

لنڈن ۲۷ ستمبر - شمالی انگلستان کے بہت سے شہروں اور قصبوں سے فضائی حملوں کی وجہ سے عورتوں اور بچوں کو نکال لیا گیا تھا - اب حکومت نے اعلان کیا ہے کہ یہ لوگ اپنے گھروں کو جا سکتے ہیں

لنڈن ۲۷ ستمبر - مسٹر ایمری وزیر ہند نے ایک پریس کانفرنس میں ہندوستانی فوجوں کی بڑی تعریف کی - اور کہا کہ ان کی بہادری دنیا پر واضح ہو رہی ہے

لنڈن ۲۷ ستمبر - سوئٹیزر لینڈ سے آمدہ خبریں مظہر ہیں - کہ ۲۰ جولائی ۱۹۴۴ء کو ہٹلر پر جو قاتلانہ حملہ ہوا تھا اس میں اس کا ہم شکل اسسٹنٹ بری طرح ہلاک ہو گیا

لنڈن ۲۷ ستمبر کیوبک کانفرنس کے بعد امریکہ کے دفتر خارجہ میں جرمنی کی تقسیم کے سوال پر کافی غور ہوا - اور فیصلہ کیا گیا ہے کہ مشرقی جرمنی جس میں برلین بھی ہے روس کے قبضہ میں چلا جائے گا مغربی جرمنی اور اس کی بندرگاہیں برطانیہ کے قبضہ میں - اور جنوبی جرمنی امریکہ کے قبضہ میں - ان علاقوں میں ایک ایک گورنر مقرر کیا جائے گا - جو اپنی اپنی حکومتوں کے سامنے جواب دہ ہوگا -

لنڈن ۲۷ ستمبر - قاہرہ میں جو پان عرب کانفرنس شروع ہے - اس میں مصر - عراق - شام لبنان اور شرق یردن کے نمائندے شریک ہیں

ٹوکیو ۲۷ ستمبر - جاپان ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ اتحادی ہوائی جہازوں نے کل پھر مینیوریا پر حملہ کیا - صرف چار جاپانی ہوائی جہاز مقابل پر آسکے -

دہلی ۲۷ ستمبر - سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حج کے لئے جانے والا ہر شخص اپنے ساتھ چار سیر گھی لے جا سکتا ہے -

لنڈن ۲۷ ستمبر - مسٹر چرچل نے دارالعوام میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ برطانی حکومت نے اس امر کا تہیہ کر رکھا ہے کہ ہٹلر اور دوسرے جنگی مجرموں کو غیر جانبدار ممالک میں پناہ گزیں ہونے سے روکنے کے لئے ہر ممکن کوشش عمل میں لائے گی -

لنڈن ۲۷ ستمبر - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ گزشتہ تین ہفتوں کے دوران میں جرمنوں نے اندازاً ایک سو بیس پر دار بم برطانیہ پر حملہ کرنے کے لئے بھیجے

لنڈن ۲۷ ستمبر - اب یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ ۱۹۴۱ء کے موسم سرما میں لگاتار چھ ماہ تک جرمن رات کے ہوائی حملوں میں لنڈن اور انگلستان کے دوسرے شہروں پر بہت سی زمینی اور پیراشوٹ سرنگیں پھینکتے رہے اور بعض سرنگوں میں ایک ایک بلکہ دو دو ٹن ایک سے پھٹنے والا مادہ بھرا ہوتا تھا - ان میں بعض سرنگیں برطانی ساخت کی تھیں جو برطانی فوج بھاگتے وقت ڈنکرک میں چھوڑ آئی تھی - ایک مرتبہ صرف ایک سرنگ سے ۳۰ مکانات منہدم ہو گئے تھے -

کانڈی ۲۷ ستمبر - معلوم ہوا ہے - کہ جاپانی دریائے سالوین کے محاذ پر بھامو لنگ لنگ روڈ پر فوجیں جمع کر رہے ہیں - غالباً ان کا مقصد چینی اور جنرل سٹلول کی فوجوں کو ایک دوسرے سے ملنے سے روکنا ہے -

قاہرہ ۲۷ ستمبر - ڈالمیشیا کے قریب کے جزائر پر اتر کر اتحادی فوجوں نے قبضہ کر لیا ہے یونانی محبان وطن نے یونان کی ایک بندرگاہ رگونیشیا پر قبضہ کر لیا ہے

لنڈن ۲۷ ستمبر - ہالینڈ میں آرنہم اور نمیگن کے درمیان برطانی فوج نے دشمن کے کئی جوابی حملے روک لئے - ان دونوں جگہوں کے درمیان اپنے علاقہ کو چوڑا کر لیا ہے بائیں بازو پر برطانی فوج کے دستے کچھ اور آگے بڑھ گئے ہیں موزیل کی وادی میں بھی دشمن کے کئی جوابی حملے روک لئے گئے - کیلے کے گرد اتحادی گھیرا اور تنگ کر دیا گیا ہے -

لنڈن ۲۷ ستمبر - بلقانی ممالک سے ہٹنے والی جرمن فوجوں کو پریشان کرنے کے لئے اتحادی فوج البانیہ میں اتر گئی ہے

لنڈن ۲۷ ستمبر - اٹلی میں جرمن شدید مقابلہ کر رہے ہیں - آٹھویں فوج رمنی سے نو میل آگے بڑھ چکی ہے دشمن نے تین ایڈیشنل ڈویژن لڑائی میں جھونک دیے ہیں - تاکہ پانچویں فوج کی بولونیا کی طرف پیش قدمی کو روکا جا سکے -

لنڈن ۲۷ ستمبر - اتحادی بمباری کے نتیجہ میں جرمنی کی مشہور بندرگاہ ہیلیگ کا دو تہائی حصہ تباہ ہو چکا ہے -

بمبئی ۲۷ ستمبر - ایسوسی ایٹڈ پریس کا خیال ہے کہ گاندھی جی اور مسٹر جناح کے مابین گفتگو سے مفاہمت کامیاب نہیں ہو سکی - آج کی ملاقات آخری خیال کی جاتی ہے اور اب یہ سلسلہ بند کر دیا جائے گا -

واشنگٹن ۲۷ ستمبر - پلیلیو کے جزیرہ میں دشمن کو جو نقصان پہنچایا گیا ہے اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ اب تک جاپانیوں کی ۸۲۸۸ لاشیں مل چکی ہیں

لنڈن ۲۷ ستمبر - فن لینڈ کی خلیج کے ساتھ ساتھ بڑھنے والی فوج ریگا کے اور قریب پہنچ گئی ہے - جنوبی پولینڈ میں چیکوسلواکیہ کی سرحد کے ساتھ ساتھ روسیوں نے بہت سے مزید مقامات پر قبضہ کر لیا ہے -

لنڈن ۲۷ ستمبر - اس وقت ہالینڈ میں آرنہم کے قریب ایسی خونریز لڑائی ہو رہی ہے کہ انگلستان کے ہر بچے - بوڑھے اور جوان کی نظر اسی طرف لگی ہوئی ہے ڈیلی میل نے لکھا ہے کہ یہ لڑائی بھی انگلستان کی لڑائی سے کم اہمیت نہیں رکھتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah